20181 ـ كيا نبى صلى الله عليہ وسلم نے كسى مشرك كوقتل كيا ہے

سوال

كيا ممكن ہے كہ آپ بتائيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے كسى غزوہ ميں اپنے كسى دشمن كوقتل كيا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحيحين ميں ابوھريرہ رضي اللہ تعالى عنہ سے مروى ہے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

جس آدمى كو فى سبيل اللہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم قتل كرديں اس پراللہ تعالى كا غضب شدت اختيار كرجاتا ہے ـ صحيح بخارى حديث نمبر (4073) صحيح مسلم حديث نمبر (1793) ـ

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اس حديث كى شرح ميں لكھتے ہيں :

نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان (اللہ تعالى كے راستہ ميں) اس شخص سے احتراز ہے جسے حدا يا قصاص ميں قتل كيا جائے ، اس ليے كہ جسے وہ فى سبيل اللہ قتل كريں وہ بھى اس ميدان ميں نبى صلى اللہ عليہ وسلم كوقتل كرنے كے قصد سے آيا تھا ـ ا ھـ

ابى بن خلف كے علاوہ كسى اوركے متعلق توعلم نہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنے ہاتھ كسى كوقتل كيا ہو ـ

اسے ابن جرير اورامام حاكم رحمہ اللہ تعالى نے سعيد بن مسيب اورزھرى رحمہما اللہ تعالى سے روايت كيا اور حافظ ابن كثير رحمہ اللہ تعالى نے تفسير ابن كثير (2 / 296) اس كى سند كوصحيح قرار ديا ہے ـ ا ھـ

حافظ ابن قيم رحمہ اللہ تعالى غزوہ احد كے سياق ميں كھتے ہيں :

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم مسلمانوں كى جانب آئے توسب سے پہلے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كوخود كے نيچے سے

پہچاننے والے كعب بن مالك رضي اللہ تعالی عنہ تھے وہ انہیں دیکھتے ہی اونچي آواز سے پکارنے لگے : مسلمانوں خوش ہوجاؤ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چپ رہنے کا اشارہ کیا ، اورمسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہوگئے تووہ ان کے ساتھ اس گھاٹی کی طرف نکل گئے جہاں پرپڑاؤ کیا ہوا تھا ۔

ان میں ابوبکر و عمر اورعلی و حارث بن الصمہ انصاری وغیرہ بھی تھے ، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ پہاڑ کے دامن میں پہنچے توابی بن خلف جوکہ اپنے گھوڑے العوذ پرسوارتھانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوجالیا تواللہ کا دشمن یہ سمجھ بیٹھا کہ اس کے ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قتل ہوجائیں گے ۔

جب وہ ان کے قریب ہوا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث بن صمہ سے نیزہ لیا اوراس سے ابی بن خلف کومارا جو کہ اس کی حلق پرلگا تواللہ کا دشمن شکست خورہ ہوکرالٹے پاؤں واپس بھاگا ، تومشرک اسے کہنے لگا اللہ کی قسم تجھے توکچھ بھی تکلیف نہیں ، تووہ انہیں کہنے لگا :

اللہ کی قسم جوکچھ مجھے ہوا ہے اگروہی اہل مجاز کوہوتا تووہ سب کے سب ھلاک ہوجاتے ، وہ مکہ میں اپنے گھوڑے کوچارہ کھلاتے ہوئے کہتا کہ میں اس پرمحمد صلی اللہ علیہ وسلم کوقتل کرونگا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کویہ بات پہنچی توفرمانے لگے ان شاء اللہ اسے تومیں قتل کرونگا ۔

جب جنگ احدمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نیزہ مارا تواسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان یاد آیا کہ اسے میں قتل کرونگا ، تواسے یہ یقین ہوگیا کہ وہ اسی زخم سے ضرور مقتول بنے گا ، تووہ اسی زخم کی وجہ سے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے سرف نامی جگہ پر پہنچ کرمر گیا ۔ ا ھ

دیکھیں زاد المعاد (3 / 199) ۔

واللہ اعلم .